## سوال

(528) ممانعت کے وقت نماز

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مغرب سے پہلے نماز مکروہ ہے۔ خواہ وہ تحیۃ المسجد ہی ہو؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ سوال مبہم ہے۔ جہت وقت اور نوعیت نماز کے اعتبار سے تفصیل کا محتاج ہے۔ نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک کا وقت ممانعت کا وقت ہے۔ لہذا اسوقت عام نماز نہیں پڑھی جاسکتی۔ کیونکہ احادیث میں اس کی ممانعت وارد ہے مثلا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :

«لاصلاة بعد الصبح حتی ترتفع الشمس ولا صلاة بعد العصر حتی تغرب شمس» (صحیح بخاری)

''صبح کے بعد سے لے کر سورج کے بلند ہونے تک نماز نہیں ہے اور عصر کے بعد سے لے کر غروب آفتاب تک نماز نہیں ہے۔''

لیکن اگر کسی فوت شدہ نماز کی قضائی دینا مقصود ہو تو اہل علم کا اجماع ہے کہ وہ اس ممانعت میں داخل نہیں ہے اسی طرح وہ نمازیں جو مخصوص اسباب کی وجہ سے ادا کی جاتی ہیں۔ مثلا نماز کسوف۔ نماز جنازہ۔ اور تحیۃ المسجد کی دو رکعات تو اہل علم کے راجح قول کے مطابق یہ اوقات ممانعت میں بھی جائز ہیں۔ کیونکہ مخصوص اسباب والی نمازوں کے بارے میں احادیث عام ہیں۔ انہیں اوقات ممانعت وغیر ممانعت سبھی میں ادا کیا جاسکتا ہے مثلا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ :

«اذا دخل احدکم المسجد فلا یجلس حتی یصلی رکعتین» (صحیح البخاری)

''تم میں سے کوئی جب بھی مسجد میں آئے تو وہ دو رکعتیں پڑھے بغیر نہ بیٹھے۔'' (متفق علیہ)

اور اوقات ممنوعہ میں جن نمازوں کے پڑھنے کی ممانعت آئی ہے تو انہیں فوت شدہ نمازوں اور مخصوص اسباب والی نمازوں کے علاوہ دیگر پر محمول کیا جائے گا۔ (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر434

محدث فتویٰ